برطانیہ کے ممبر آف یورپین پارلیمنٹ Hon. Dr. Charles Tannock کی حضور انور ایدہ اللہ سے ملاقات

موصوف کا تعلق لندن سے ہے اور یہ کنزرویٹو پارٹی کی نمائندگی کرتے ہیں اور لندن سے ہی ممبر آف یورپین پارلیمنٹ منتخب ہوئے ہیں۔ موصوف Friends of Ahmadiyya Parliamentary Group کے چیئر مین بھی ہیں۔ 1999ء میں یہ پہلی مرتبہ بطور MEP منتخب ہوئے تھے۔ MEP کے علاوہ موصوف اس وقت Vice President of the EP Delegation to the NATO Parliamentary Assembly کے عہدہ پر بھی فائز ہیں۔

ملاقات کے آغاز میں موصوف ممبر آف پارلیمنٹ نے بتایا کہ آج صبح پاکستان کی وزیر خارجہ حنا ربانی کھر یورپین پارلیمنٹ آئی تھیں اور انہیں مَیں نے بتایا کہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب برسلز تشریف لائے ہوئے ہیں اور وہ یورپین پارلیمنٹ سے خطاب کریں گے۔

موصوف نے بتایا کہ انہوں نے پاکستان کی وزیر خارجہ سے سوال کیا تھا کہ پاکستان کی حکومت احمدیوں سے ہونے والے مظالم کو کیونکر قانونی تحفظ فراہم کرتی ہے؟ اس کے جواب میں وزیر خارجہ نے کہا کہ احمدیوں پر کوئی ظلم نہیں ہو رہا اور نہ ہی ان سے کوئی امتیازی سلوک برتا جاتا ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جو کہے کہ احمدیوں پر کوئی مظالم نہیں ہو رہے انہیں آرڈیننس 20 جیسے اینٹی احمدیہ قوانین کا حوالہ دینا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ حقیقت یہ ہے کہ احمدی مسلمان پاکستان میں ہر سطح پر ظلم کا نشانہ بنائے جا رہے ہیں حتیٰ کہ تعلیمی میدان میں انہیں ظلم کا سامنا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ پاکستان اور بعض دیگر ممالک میں احمدیوں پر سفّاک حملے ہو رہے ہیں۔ حال ہی میں بنگلہ دیش میں احمدیوں کی زیرِ تعمیر مسجد کو منہدم کر دیا گیا اور احمدیوں کی املاک کو آگ بھی لگائی گئی اور نقصان پہنچایا گیا اور پاکستان میں تو آئے دن احمدیوں پر مظالم ہو رہے ہیں اور بہت سے شہروں میں پوسٹرز آویزاں ہیں کہ احمدی واجب القتل ہیں۔ دیواروں پر، درختوں پر، ہائی کورٹ کے باہر اشتہار لگے ہوئے ہیں کہ اگر تم احمدی کو قتل کرو گے تو جنّت میں جاؤ گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہر ہفتہ یا دو ہفتہ بعد مَیں اُن احمدیوں کے جنازے پڑھا رہا ہوں جو کہ پاکستان میں ظالمانہ انداز میں مذہبی منافرت کی بھینٹ چڑھ جاتے ہیں اور قاتلین کبھی بھی پاکستانی پولیس سے پکڑے نہیں گئے۔ احمدیوں کو چن چن کر مارا جا رہا ہے۔ پہلے دھمکیاں ملتی ہیں اور پھر مار دیتے ہیں۔ اگر کبھی کوئی قاتل پکڑا بھی جاتا ہے تو چند دن بعد اُسے چھوڑ دیا جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: لاہور میں جو واقعہ ہوا تھا۔ دو مساجد پر حملے میں 85 احمدی شہید ہوئے تھے۔ دو حملہ آوروں کو احمدیوں نے پکڑ کر پولیس کے حوالہ کیا تھا۔ اب مُلّاں پیچھے پڑے ہوئے ہیں کہ ان کو چھوڑ دو، ضمانت پر رہا کرو۔

ممبر پارلیمنٹ نے بتایا کہ وہ ہر حال میں احمدیہ مسلم جماعت کی تائید کرتے ہیں اور اس کے حق میں آواز بلند کرتے رہیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا جہاں کہیں بھی مظالم ڈھائے جا رہے ہیں، اس بات سے قطع نظر کہ کون ظلم کر رہا ہے اور کس پر ظلم ہو رہا ہے، یہ سب ختم ہونے چاہئیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جماعت آپ کو ماہانہ پرسیکیوشن رپورٹ بھجوایا کرے گی تا کہ حالاتِ حاضرہ سے آگاہ رہ سکیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پاکستانی حکومت کے پاس تو اختیار ہی نہیں رہا۔ سچ تو یہ ہے کہ جب سے حکومت نے احمدیوں کے خلاف مظالم کو قانونی شکل دی ہے اس وقت سے حکومت کا اختیار ختم ہو کر رہ گیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ایک سنہری اصول ہے جسے ہمیشہ مدّنظر رکھیں کہ 'انسان کو ہمیشہ محرومین کی مدد کرنی چاہئے'۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتایا کہ حضور انور کس طرح خطبہ جمعہ کے ذریعے عالمگیر جماعت سے رابطہ میں رہتے ہیں۔ یہ خطبہ MTA پر لائیو نشر ہوتا ہے اور بہت سی زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاتا ہے مثلاً انگریزی، فرنچ، عربی، بنگلہ، ٹرکش، رشین، انڈونیشین، سواحیلی وغیرہ۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اس سال کے آغاز میں حضور نے Capitol Hill واشنگٹن ڈی سی میں امریکن رہنماؤں سے خطاب کیا تھا۔ اس پر ممبر آف یورپین پارلیمنٹ نے امریکن رہنماؤں کے تأثرات کے بارے میں دریافت کیا تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ وہ اب تک اس خطاب کے دُور رس اثرات کا اندازہ نہیں کر سکے لیکن اُس وقت ایسا لگتا تھا کہ انہوں نے اس خطاب کو سراہا ہے اور لوگوں کے دل پگھلنے لگ رہے تھے۔

Nancy Pelosi جو ڈیموکریٹک پارٹی کی ایک اہم لیڈر ہیں اور 2010ء میں امریکن پارلیمنٹ کی سپیکر بھی رہ چکی ہیں اور اوبامہ کے خاص ساتھیوں میں سے ہیں کا ذکر ہوا تو حضور انور نے فرمایا کہ وہ محدود وقت کے لئے آئی تھیں اور پہلے سٹیج پر بیٹھیں، بعد میں اجازت لے کر نیچے سامنے بیٹھ گئیں کہ جب اُن کی اگلی میٹنگ کا وقت ہو گا تو اٹھ کر چلی جاؤں گی لیکن وہ آخر تک بیٹھی رہیں اور سارا خطاب سنا۔ اُن کی سیکرٹری اُن کو توجہ دلاتی رہی کہ میٹنگ کا وقت ہو چکا ہے لیکن وہ بیٹھی رہیں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ دنیا کے 202 ممالک میں جماعت قائم ہو چکی ہے۔ افریقہ میں ہماری تعداد ملینز میں ہے۔ امریکہ میں بیس پچیس سٹیٹس میں ہماری جماعتیں ہیں۔ مَیں ہر سال چار پانچ ممالک کا دورہ کرتا ہوں۔

Charles Tannock کا مشیر بھی ملاقات کے دوران موجود تھا۔ اُس نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے پوچھا کہ احمدیوں سے زیادہ تعاون ملکی حکومتوں نے کیا ہے یا یورپین پارلیمنٹ نے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہر ملک میں حالات مختلف ہیں۔ بعض ممالک میں جماعت کے ملکی رہنماؤں سے بہت گہرے اور مضبوط تعلقات ہیں۔ تاہم یورپین پارلیمنٹ پورے برّاعظم کی نمائندگی کرتی ہے اور اس لحاظ سے اس میں یہ صلاحیت ہے کہ کسی ایک ملکی حکومت کی نسبت اس کا اثر و رسوخ زیادہ ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ پاکستان میں جو ہماری پرسیکیوشن ہو رہی ہے، جو مظالم ڈھائے جا رہے ہیں، پاکستان کا پریس اس کی کوریج نہیں دیتا لیکن بنگلہ دیش میں پریس اور میڈیا کوریج دیتا ہے اور condemn کرتا ہے۔ اب جو مسجد کو گرانے اور جلانے کا واقع ہوا ہے، تیس کی تعداد میں اخبارات، ریڈیو اور پریس میڈیا نے کوریج دی ہے۔ یہ نمائندے اور جرنلسٹ اُس گاؤں میں پہنچے اور کوریج دی۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ پاکستان میں تو احمدیوں کی پرسی کیوشن کا سلسلہ ہر روز جاری ہے۔ مختلف طریقوں سے ظلم کیا جا رہا ہے اور تکلیفیں پہنچائی جا رہی ہیں۔ ایک احمدی کا نام محمد علی ہے۔ اس نے یہ نام اپنے گھر کے بیرونی گیٹ پر لکھا ہوا تھا۔ مخالفین نے کہا کہ تم یہ مسلمانوں والا نام نہیں رکھ سکتے۔ پولیس والا آیا اور نام کی پلیٹ پر پینٹ کر دیا۔

اب تو سکولوں میں بورڈ کے امتحانوں میں بھی فارم میں خانہ بنا دیا گیا ہے کہ اگر احمدی ہیں تو احمدی لکھیں اور پھر علم ہو جانے پر احمدیوں سے تفریق کی جاتی ہے۔ اور ناانصافی کرتے ہوئے فیل بھی کر دیا جاتا ہے۔ آگے بڑھنے نہیں دیا جاتا۔ اس وجہ سے ہم نے بورڈ تبدیل کر کے، آغا خان بورڈ کے ساتھ Join کیا ہے۔ تو یہ زیادتیاں ہیں جو وہاں ہو رہی ہیں۔

موصوف ممبر پارلیمنٹ کی حضور انور سے ملاقات سات بج کر 35 منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ممبر آف پارلیمنٹ کو کتب عطا فرمائیں۔

پروگرام کے مطابق ممبر یورپین پارلیمنٹ Dr Charles Tannock نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں یورپین پارلیمنٹ کے Dining Room میں ایک عشائیہ کا اہتمام کیا ہوا تھا۔ ملاقاتوں کے پروگرام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تقریبِ عشائیہ کے لئے تشریف لے گئے۔